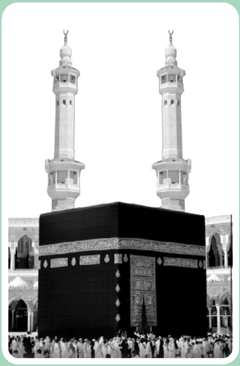






آسان حج وعمرہ

مرتّب

مفتی ساجد الرّحیم غفرلہٗ
رئیس جامعۃ الحسن ساہیوال
مدیر اعلیٰ ماہنامہ ''دین کی دنیا'' ساہیوال

ناشر: اِدارۃ الحسن ساھیوال

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حج کے تین فرائض ھیں

(1) احرام (2) وقوفِ عرفات (3) طوافِ زیارت

حج کے چھ واجبات ھیں

(1) وقوفِ مزدلفہ (2) رَمی جمرات (3) دمِ شُکر (قربانی) (4) حلق یا قصر (5) صفاومروہ کی سعی (6) طوافِ وداع

حج کی تین قسمیں

(1) اِفراد (2) تمتُّع (3) قِران

(1) حجِ اِفراد یہ ہے کہ کوئی شخص صرف حج ہی کی نیت سے احرام باندھے، چنانچہ وہ مسلسل احرام ہی میں رہے گا جب تک وہ حج نہ کرے۔

(2) حجِ قران یہ ہے کہ احرام میں حج وعمرہ دونوں کی اکٹھی نیت کرلی جائے، یہ شخص بھی حج تک احرام ہی میں رہے گا۔

(3) حجِ تمتُّع یہ ہے کہ اوّل صرف عمرہ کی نیت سے احرام باندھا جائے، عمرہ ادا کرنے کے بعد احرام کھول دیا جائے۔ پھر آٹھ ذوالحجہ کو دوبارہ حج کی نیت سے احرام باندھا جائے۔ ہمارے یہاں برصغیر سے عموماً حجِ تمتُّع کیا جاتا ہے۔ لہذا حجِ تمتُّع، یعنی پہلے عمرہ کا طریقہ اور پھر حج کا طریقہ بیان کیا جائے گا:

عمرہ کا طریقہ

عمرہ کے بنیادی طور پر 4 اعمال ہیں

(1) احرام (2) طواف (3) صفاومروہ کی سعی (4) حلق یا قصر

عمرہ کا پہلا عمل احرام

احرام سے متعلق 5 کام

(1) **صفائی** بال، مونچھیں، ناخن وغیرہ کاٹیں اور زیرِ ناف اور بغل کے بال صاف کریں۔

(2) **احرام** غسل یا وضو کر کے اچھی طرح سے خوشبو لگا کر احرام باندھ لیجئے۔

(3) **دونفل** دو رکعت نفل سر ڈھانپ کر پڑھیے۔

(4) **نیت** اس کے بعد سر ننگا کر کے ان الفاظ سے نیت کیجئے:

”اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡعُمۡرَۃَ فَیَسِّرۡھَا لِیۡ وَ تَقَبَّلۡھَا مِنِّیۡ“ یا پھر اُردو میں نیت

کرلیں: اے اللہ میں عمرہ کرنا چاہتا ہوں، عمرہ کو میرے لیے آسان بنا اور میری طرف سے قبول فرما۔

5 تلبیہ پھر 3 مرتبہ تلبیہ پڑھیں اور تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں:

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَکَ وَ الْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

عمرہ کا دوسرا عمل طواف

طواف کا مطلب یہ ہے کہ بیت اللہ کے گرد سات چکر کاٹنا۔

طواف کے شروع میں 3 کام

(1) اضطباع (2) استقبال (3) استلام

1 اضطباع مرد حضرات احرام کی چادر کو دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں۔

2 استقبال حجرِ اسود کے بالمقابل آ کر ہاتھوں کو کانوں کی لو تک نماز کی طرح اُٹھائیے اور " بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ " پڑھیے۔

3 استلام پھر دونوں ہتھیلیاں حجرِ اسود کے بالمقابل ہوں اور اُن کی پُشت آپ کی طرف ہو، پھر " بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ " پڑھیے اور ہاتھوں کو بوسہ دیجیے۔

طواف کے اندر 2 کام

(1) رَمل (2) استلام

رَمل طواف کے پہلے تین چکروں میں اکڑ کر شانے ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر پہلوانوں کی طرح چلنے کو کہتے ہیں۔

استلام جب بھی حجرِ اسود کے سامنے آئیں تو مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق ہاتھوں کو حجرِ اسود کی طرف متوجہ کر کے چومیے، اس طرح سات چکر مکمل کیجیے، جس میں استقبال کے علاوہ اب تک آٹھ مرتبہ استلام ہو چکا ہوگا۔

دعا رکن یمانی سے حجرِ اسود تک یہ دعا پڑھیں " رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ "

طواف کے بعد 4 کام

(1) ملتزم پر حاضری (2) دوگانہ طواف (3) زمزم پینا (4) استلام

ملتزم حجرِ اسود اور بابِ کعبہ کے درمیان دو ڈھائی گز جگہ ملتزم کہلاتی ہے، سات چکروں سے فارغ ہو کر ملتزم کے پاس آئیے (مگر احرام کی حالت میں ہاتھ نہ لگائیے) اور خوب گڑ گڑا کر یہاں دُعا کیجیے۔

دوگانۂ طواف پھر مقامِ ابراہیم کے پیچھے جہاں بھی مناسب جگہ ملے دو رکعت نفل پڑھیے۔

زمزم پینا پھر اس کے بعد یہ دُعا مانگ کر: ’’ اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَسْئَلُکَ عِلْماً نَافِعاً وَرِزْقاً وَاسِعاً وَشِفَاءً مِنْ کُلِّ دَاءٍ ‘‘ تین سانس میں بیٹھ کر ماءِ زم زم پییں ، اگر بیٹھنے کا موقع نہ ہو تو کھڑے ہو کر بھی پی سکتے ہیں۔

استلام ماءِ زم زم پینے کے بعد پھر حجرِ اسود کے بالمقابل آئیں، اگر ہجوم وغیرہ ہو تو دور ہی سے گزشتہ طریقہ کے مطابق استلام کیجئے۔

عمرہ کا تیسرا عمل سعی

سعی کا مطلب یہ ہے کہ صفا و مروہ کے سات چکر کاٹنا۔

سعی سے متعلق 3 کام

(1) صفا پر دُعا مانگنا (2) میلین اخضرین پر تیز چلنا (3) مروہ پر دُعا مانگنا

(1) اب باب الصفا سے صفا پہاڑی کی طرف نکلیے اور صفا پر رُو بقبلہ ہو کر خوب خوب دُعائیں مانگیے۔

(2) پھر مروہ کی طرف آئیں، جب ’’میلین اخضرین‘‘ پر پہنچیں تو یہ دعا مانگیں: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ‘‘ اور مرد حضرات تیز قدموں کے ساتھ چلیں۔ (آجکل سبز لائیٹوں سے اس جگہ کا تعین کیا گیا ہے)

(3) مروہ پہنچ کر پھر رُو بقبلہ ہو کر خوب دُعائیں مانگیں۔ یہ سعی کا ایک چکر ہوا، پھر صفا پر پہنچیں گے تو دوسرا چکر ہوگا، اس طرح آخری ساتواں چکر مروہ پر پورا ہو گا۔ اب اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دوگانۂ شُکر حرم پاک میں آ کر ادا کریں ورنہ ویسے ہی حلق کروالیں۔

عمرہ کا چوتھا عمل حلق یا قصر

مردوں کے لیے افضل ہے کہ سارے سر کے بال منڈوائیں اور اگر ایک پورے کی بقدر سارے سر کے بال کٹوا دیں تو بھی جائز ہے، البتہ خواتین کے لیے حکم ہے کہ اپنے بالوں کے آخر سے پورے سے کچھ زائد بال کاٹ لیں۔

حج کا طریقہ

سات ذوالحجہ کو ظہر کے بعد امام حج کا پہلا خطبہ دیتا ہے جس میں حج کے اہم مسائل اور حج کے پانچ دن کا مکمل پروگرام بتایا جاتا ہے۔

7 ذوالحجہ کے دن اور اگلی رات میں 2 کام

(1) سامانِ حج کی تیاری (2) احرام کی تیاری

سامان حج کی تیاری

حج کی تیاری سے متعلق تو اتنی سی بات ہے کہ حج کے پانچ دنوں کا انتہائی لازمی اور ضروری سامان کا الگ چھوٹا سا بیگ تیار کرلیں جس میں ایک عدد کپڑوں کا جوڑا، ایک مصلیٰ، ایک بستر، اور ایک صابن وغیرہ ہو۔

احرام کی تیاری

آٹھ ذوالحجہ کی رات میں احرام سے متعلق 5 کام

1 **صفائی** بال، مونچھیں، ناخن وغیرہ کاٹیں اور زیرِ ناف اور بغل کے بال صاف کریں۔

2 **احرام** غسل یا وضو کرکے اچھی طرح سے خوشبو لگا کر احرام باندھ لیجئے۔

3 **دو رکعت نفل** پھر دو نفل سر ڈھانپ کر پڑھیے۔ بہتر یہ ہے کہ دو نفل حرم میں جا کر پڑھیے۔

4 **نیت** اس کے بعد سر ننگا کرکے ان الفاظ سے نیت کیجئے: ’’اَللّٰهُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ‘‘ یا پھر اُردو میں یوں نیت کرلیں: اے اللہ میں حج کا ارادہ رکھتا ہوں، آپ میرے لیے اسے آسان کر دیجئے اور اسے قبول کرلیجئے۔

5 **تلبیہ** پھر 3 مرتبہ تلبیہ پڑھیں۔

8 ذوالحجہ — حج کا پہلا دن

آج کے 2 کام

1 زوال سے پہلے منیٰ پہنچ جائیے۔

2 منیٰ میں اہتمام سے پانچ نمازیں: ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر اپنے وقت پر پڑھیں، دُعائیں کریں اور افعالِ حج کا مذاکرہ کریں۔

9 ذوالحجہ — حج کا دوسرا دن

آج کے 7 کام

1 **منیٰ سے نکلنا** طلوعِ آفتاب کے بعد منیٰ سے عرفات کی طرف نکلنا۔ عموماً معلِّم لوگ صبح صادق کے وقت لے جاتے ہیں۔

2 **عرفات جانا** زوال سے پہلے عرفات پہنچنا۔ اگر آدمی زوال سے کچھ لیٹ ہو جائے تو بھی جائز ہے۔

3 نمازِ ظہر و عصر پڑھنا نمازِ ظہر اگر مسجد نمرہ میں پڑھیں تو ظہر و عصر کو اکٹھا کریں گے لیکن ایسا کرنا ہر ایک کے لیے ممکن نہیں ہوتا، اس لیے اپنے مقام پر اگر پڑھیں تو ظہر کو ظہر کے وقت میں اذان و اقامت اور جماعت کے ساتھ پڑھیں گے اور عصر کو اس کے وقت میں الگ اذان و اقامت کے ساتھ ادا کریں۔

4 وقوفِ عرفہ یہ حج کا رُکنِ اعظم ہے۔اس کا وقت زوال سے لے کر غروبِ آفتاب تک ہے، اور یہ وقوف کھڑے ہو کر کرنا افضل ہے، مگر معذور بیٹھ کر بھی کر سکتا ہے، اس میں خوب دُعائیں مانگیں اپنے لیے بھی اور پوری اُمت کے لیے بھی۔

5 غروبِ آفتاب کے بعد مزدلفہ روانگی

پھر سورج غروب ہوتے ہی مزدلفہ کی طرف روانہ ہوں، مزدلفہ پہنچ کر مغرب و عشاء دونوں نمازیں عشاء کے وقت میں ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھیں۔ پہلے مغرب کی نماز ادا کریں، فرض پڑھنے کے بعد تکبیرِ تشریق و تلبیہ پڑھیں، پھر عشاء کی نماز ادا کریں، اس کے بعد تکبیر تشریق و تلبیہ پڑھیں، پھر مغرب کی دو سنت پھر عشاء کی دو سنت، پھر وتر ادا کریں۔ پھر کچھ وقت ہو تو مزید کوئی عبادت کیجیے، ورنہ آرام کرلیں۔

6 کنکریاں چُن لیں کم از کم 55،50 کنکریاں چُن لیں اگر چہ آپ کو رمی جمرات کے لیے صرف 49 کی حقیقی ضرورت ہے۔

7 وقوفِ مزدلفہ صبحِ صادق ہوتے ہی اذان دیجیے، سنت پڑھ کر فجر کے فرض با جماعت پڑھیے، پھر طلوعِ آفتاب تک وقوفِ مزدلفہ کیجیے، اس وقوف میں بھی خوب دُعا و استغفار اور تسبیح و ذکر کریں۔

10 ذوالحجہ — حج کا تیسرا دن

آج کے 7 کام

1 مزدلفہ سے منٰی روانگی جب طلوعِ آفتاب میں دو چار منٹ باقی ہوں تو مزدلفہ سے منٰی کی طرف روانہ ہو جائیں۔

2 جمرہ عقبہ کی رمی: منٰی میں جمرہ عُقبہ یعنی بڑے شیطان کو سات کنکریاں ماریں، اسی کا نام ''رمی'' ہے، ہر کنکری پر ''بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' اور اگر یاد ہو تو ''اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجاً مَبْرُوْراً وَ ذَنْباً مَغْفُوْراً'' بھی پڑھیں۔

3 تلبیہ بند جمرہ عُقبہ کی رمی کے بعد تلبیہ بند، اب دیگر اذکار سے زُبان تر رکھیے۔

4 دمِ شُکر اور قربانی دمِ شُکر (جسے عام لوگ قربانی کہتے ہیں) کا وقت دس ذوالحجہ سے بارہ ذوالحجہ تک ہے، مگر دس ذوالحجہ کو کرنا افضل ہے اور یہ دمِ شُکر حج کا ایک واجب ہے، البتہ قربانی یہ ایک فرض ہے جو ہر ایسے مسلمان پر لازم ہوتی ہے جو صاحبِ حیثیت ہو اور مقیم ہو، لہذا دیکھ لیا جائے اگر آپ حج کے دنوں میں مسافر نہ ہوں بلکہ مقیم ہوں اور صاحبِ حیثیت ہوں تو الگ سے یہ قربانی بھی کرنا واجب ہوگی، البتہ دمِ شُکر حدودِ حرم میں ذبح کرنا لازم ہوتا ہے اور یہ قُربانی حرم کے علاوہ اپنے وطن میں بھی کروائی جاسکتی ہے۔

5 حلق یا قصر حلق کے بعد سب پابندیاں ختم سوائے بیوی کی قربت کے، اب آپ صابن سے نہائیں، اچھے کپڑے پہنیں، خوشبو وغیرہ لگائیں، اب یہ سب کچھ آپ کے لیے جائز ہے۔

6 طوافِ زیارت اس کا سُنّت وقت تو دمِ شُکر (قربانی) اور حلق کروانے کے فوراً بعد ہے، مگر یہ طواف بارہ ذوالحجہ کے غروبِ آفتاب تک کیا جاسکتا ہے۔

7 حج کی سعی اگر پہلے کسی طواف کے ساتھ سعی نہ کی ہو تو اس طوافِ زیارت کے بعد سعی بھی کرے۔

نوٹ: حج کی یہ سعی اگر وقوفِ عرفات سے پہلے کی جائے تو احرام بھی شرط ہے جس کی آسان صورت یہ ہوسکتی ہے کہ جب آپ سات اور آٹھ ذوالحجہ کی درمیانی رات میں حج کا احرام باندھیں تو اس وقت طواف کریں جس میں رمل اور اضطباع بھی کریں گے، پھر اس کے بعد حج کی نیت سے سعی کرلیں۔

11 ذوالحجہ — حج کا چوتھا دن

آج کے 3 کام

1 تینوں جمرات کی رَمی یہ رَمی زوال کے بعد سے غروبِ آفتاب تک سنّت ہے، البتہ بوڑھے اور معذور حضرات رات کو بھی کرسکتے ہیں۔

2 دُعا پہلے اور دوسرے جمرہ کی رَمی کے بعد تھوڑا آگے بڑھ کر رُو بقبلہ ہو کر دُعائیں کریں اور تیسرے جمرہ کی رَمی کے بعد دُعا کے لیے نہ ٹھہریں۔

③ **منیٰ میں رات گزارنا** پوری رات یا رات کا اکثر حصّہ منیٰ میں گزارنا سنّتِ مؤکدہ ہے۔

12 ذوالحجہ — حج کا پانچواں دن

آج کے 3 کام

① **تینوں جمرات کی رَمی** یہ رَمی زوال کے بعد سے غروبِ آفتاب تک سنّت ہے، البتہ بوڑھے اور معذور حضرات رات کو بھی کر سکتے ہیں۔

② **دُعا** پہلے اور دوسرے جمرہ کی رَمی کے بعد تھوڑا آگے بڑھ کر رُو بقبلہ ہو کر دُعائیں کریں اور تیسرے جمرہ کی رَمی کے بعد دُعا کے لیے نہ ٹھہریں۔

③ **منیٰ میں رات گزارنا** پوری رات یا رات کا اکثر حصّہ منیٰ میں گزارنا سنّتِ مؤکدہ ہے۔

نوٹ: گیارہ اور بارہ ذوالحجہ کی رَمی کا وقت زوال کے بعد سے غروب تک ہے، اس سے پہلے رَمی کرنے کو ناجائز قرار دیا گیا ہے، جبکہ ''بدائع الصنائع'' میں مذہب کا ایک قول نقل کیا گیا ہے جس میں زوال سے قبل بھی ہر ایک کے لیے رَمی کو جائز کہا ہے، اس لیے مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ اور دارالعلوم دیوبند کے مفتی سیّد مہدی حسن رحمہ اللہ کا فتویٰ یہ ہے کہ عورتیں اور ضعیف و کمزور مردان دو دنوں میں زوال سے قبل بھی رَمی کر سکتے ہیں۔

(رفیقِ حج وحاشیہ:174)

آخری عمل

طوافِ وداع : الحمدللہ آپ کا حج مکمل ہوگیا۔ مکہ معظّمہ سے رُخصت ہوتے وقت رُخصتی کا طواف طوافِ وداع اور اس کے بعد مقامِ ابراہیم پر دو رکعت نمازِ نفل پڑھیں۔ البتہ اس طواف میں نہ اضطباع ہے، نہ رَمل ہے، نہ اس کے بعد سعی ہے، ویسے طوافِ زیارت کے بعد کوئی سا نفلی طواف وہ طوافِ وداع کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔

نوٹ: مدینہ شریف کی حاضری اور اسکے آداب سے متعلق ہمارے کتابچے ''عمرہ کا مسنون اور آسان طریقہ'' کا مطالعہ کیجیے اور قدم قدم پر ہمیں اپنی مستجاب دعاؤں میں یاد رکھیں۔

جامعۃ الحسن ساہیوال
584/k بلاک نزد جامع مسجد بلال فرید ٹاؤن ساہیوال۔ پاکستان
+92-321-6910186 www.dqswl.com